سوال

(434) مقتدی کے لئے جہری نماز میں فاتحہ کے علاوہ کسی اور سورۃ کی قراءت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جہری نماز میں امام کے سورۃ فاتحہ کی قراءت سے فارغ ہونے کے بعد مقتدی سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں۔ لیکن میں بعض مقتدیوں کو سنتا ہوں کہ وہ اس کے ساتھ کوئی اور چھوٹی سورہ بھی پڑھ لیتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کے لئے جہری نماز میں فاتحہ کے علاوہ کسی اور سورۃ کا پڑھنا بھی جائز نہیں بلکہ اس کے بعد اس کے لئے یہ واجب ہے کہ امام کی قراءت کو خاموشی کے ساتھ سنے کیونکہ حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ فرمایا کہ :

«لعکم تقرءون خلف امامکم قلنا : نعم قال : لا تفعلوا الا بفاتحة الکتاب فانہ لا صلوة لمن لم یقرابها» (سنن ابی داود)

شاید تم اپنے امام کے پیچھے کچھ پڑھتے ہو تو صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے اثبات میں جواب دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ فاتحہ کے سوا اور کچھ نہ پڑھو کیونکہ جو شخص سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔''

اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِذا قُرِئَ القُرءانُ فَاستَمِعوا لَهُ وَأَنصِتوا لَعَلَّكُم تُرحَمونَ ٢٠٤ ... سورة الاعراف

''اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''

«اذا قرا الامام فانصتوا» (سنن ابن ماجہ)

''جب امام قرات کرے تو تم خاموش رہو۔''

ہاں البتہ مذکورہ بالا حدیث کے پیش نظر سورۃ فاتحہ کا پڑھنا اس سے مستثنیٰ ہے۔ اور درج ذیل حدیث کے عموم کا تقاضا بھی یہی ہے کہ سورہ فاتحہ کو ہر حال میں پڑھا جائے۔

«لاصلوة لمن لم يقرا بفاتحة الكتاب» (متفق عليه)

‘‘جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوگی۔’’

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر384

محدث فتویٰ